سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۲۰۰۳
SINDH ACT NO.IV OF 2003
سندھ (کسی زمین میں سے معدنیات بشمول ریتی (ریت) اور بجری اٹھانے پر پابندی) ایکٹ، ۲۰۰۳
THE SINDH (PROHIBITION OF TAKING MENERALS INCLUDING RETI (SAND) AND BAJRI FROM ANY LAND) ACT, 2003
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ریتی (ریت) اور بجری کے ساتھ معدنیات اٹھانے کی رجسٹریشن

Registration on taking minerals including reti (sand) and bajri

۴۔ سزا

Punishment

۵۔ دائرہ اختیار

Cognizance

۶۔ ضمانت

Indemnity

۷۔ قواعد

Rules

۸۔ منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۲۰۰۳

SINDH ACT NO.IV OF 2003

سندھ (کسی زمین میں سے معدنیات بشمول ریتی (ریت) اور بجری اٹھانے پر پابندی) ایکٹ، ۲۰۰۳

THE SINDH (PROHIBITION OF TAKING MENERALS INCLUDING RETI (SAND)

AND BAJRI FROM ANY LAND) ACT, 2003

[۲۳ اکتوبر ۲۰۰۳]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں سے کھدائی اور کسی دوسرے طریقے کسی زمین میں سے ریتی (ریت) اور بجری کے ساتھ معدنیات اٹھانے پر پابندی لگائی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں سے کھدائی اور کسی دوسرے طریقے کسی زمین میں سے ریتی (ریت) اور بجری کے ساتھ معدنیات اٹھانے پر پابندی لگانا اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدام لینا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ (کسی زمین میں سے معدنیات بشمول ریتی (ریت) اور بجری اٹھانے پر پابندی) ایکٹ، ۲۰۰۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(b) "زمین" جس میں شامل ہے زیر آب زمین یا زمین کی ذیلی زمین؛ اور

(c) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

ریتی (ریت) اور بجری کے ساتھ معدنیات اٹھانے کی رجسٹریشن
Registration on taking minerals including reti (sand) and bajri

۳۔ حکومت کی پیشگی منظورہ کے علاوہ کوئی بھی شخص ریتی (ریت) اور بجری کے ساتھ معدنیات کسی زمین میں سے کھدائی یا دوسرے طریقے سے نہیں اٹھائے گا:

بشرطیکہ کوئی منظوری نہیں دی جائے گی، اگر ٹوپوگرافی، آرکیالاجی، ایکالاجی اور علاقائی ماحول پر اثرانداز ہوتی ہے۔

سزا
Punishment

۴۔ جو بھی اس ایکٹ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، وہ اس خلاف ورزی پر قابل سزا ہوگا:
(a)پہلی خلاف ورزی کی صورت میں قید کی سزا جو تین ماہ تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو دس ہزار روپے سے زائد نہ ہوگا؛ اور
(b)مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں قید کی سزا جو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو بیس ہزار روپے سے زائد نہ ہوگا۔

دائرہ اختیار
Cognizance

۵۔ کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے جرم پر دائرہ اختیار حاصل نہ ہوگا، ماسوائے اس کے کہ حکومت کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص تحریری طور پر شکایت نہ کرے۔

ضمانت
Indemnity

٦۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کہ ارادے پر کسی بھی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، کیس یا دوسری قانونی کارروائی نہیں ہو سکے گی۔

قواعد
Rules

۷۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

منسوخی
Repeal

۸۔ سندھ (کسی زمین میں سے ریتی (ریت) بجری کے ساتھ معدنیات اٹھانے پر پابندی) آرڈیننس، ۲۰۰۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا